صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

شانِ مصطفیٰ

22-October-2020

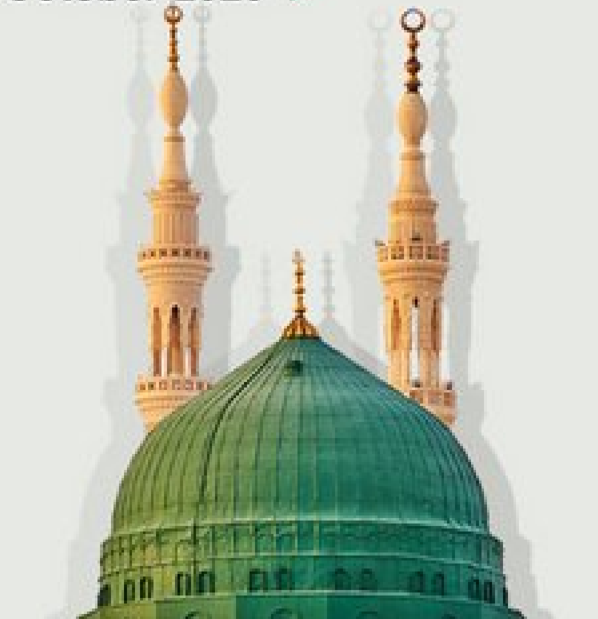

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

22 اکتوبر 2020 کو پاکستان کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

شانِ مصطفیٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

اس بیان میں آپ جان سکیں گے!

- ✿... درختوں کا حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ چلنا
- ✿... شانِ مصطفیٰ
- ✿... عزت و کرامت کے سب سے زیادہ اسباب
- ✿... جنت و دوزخ کی چابیاں ہاتھ مبارک میں دے دی گئیں
- ✿... شفاعت پانے کا بہترین ذریعہ
- ✿... جدھر اشارہ فرماتے اُدھر ہی چاند جھک جاتا

پیشکش

مجلس اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّہ

(شعبہ بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ　　وَعَلٰی اٰلِکَ وَ اَصْحٰبِکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ اللّٰہ　　وَعَلٰی اٰلِکَ وَ اَصْحٰبِکَ یَا نُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الاعْتِکَاف　(ترجمہ: میں نے سنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

پیارے اسلامی بھائیو! جب بھی مسجد میں حاضری کی سعادت ملے تو اعتکاف کی نیت کرلیا کریں تاکہ اعتکاف کا ثواب بھی ملتا رہے اور ضرورت پڑنے پر کھانا، پینا اور سونا وغیرہ بھی جائز ہو جائے۔ یہاں یہ بات بھی ذہن نشیں کرلیجیے کہ اعتکاف کی نیت کھانے، پینے یا سونے کے لیے نہ ہو بلکہ اس سے مقصود **صرف اللہ کریم کی رِضا ہو۔** **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعتِکاف کی نِیَّت کرلے، کچھ دیر ذِکْرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)۔ اگر ممکن ہو تو اعتکاف کی نیت کرکے 12 مرتبہ درودِ پاک پڑھ لیجئے یا اور کوئی نیک کام کرلیجئے۔ اِنْ شَآءَ اللہ ثواب بڑھ جائے گا اور مسجد میں کھانا، پینا اور سونا وغیرہ بھی جائز ہو جائے گا۔

دُرُودِ پاک کی فضیلت

حضرتِ سَیِّدُنا اِمام سخاوِی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ نقل فرماتے ہیں: نور والے آقا، مکی مدنی مصطفیٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: "مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ صَلَاۃً وَّاحِدَۃً صَلَّی

اللّٰہُ عَلَیْہِ عَشْرًا ، جس نے مجھ پر ایک بار دُرُودِ پاک بھیجا اللہ پاک اُس پر دس(10) رَحمتیں نازِل فرماتا ہے ،وَمَنْ صَلّٰی عَلَیَّ عَشْرًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ مِاءَۃً اور جو مجھ پر دس بار دُرُودِ پاک بھیجے ،اللہ پاک اُس پر سو(100) رَحمتیں نازِل فرماتا ہے ،وَمَنْ صَلّٰی عَلَیَّ مِاءَۃً کَتَبَ اللّٰہُ لَہٗ بَیْنَ عَیْنَیْہِ بَرَاءَۃً مِّنَ النِّفَاقِ وَبَرَاءَۃً مِّنَ النَّار اور جو مجھ پر سو(100) بار دُرُودِ پاک بھیجے، اللہ پاک اُس کی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھ دیتا ہے کہ یہ بندہ نِفاق اور دوزخ کی آگ سے بَری ہے ،وَاَسْکَنَہُ اللّٰہُ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ مَعَ الشُّھَدَاء اور قیامت کے دن اُس کو شہیدوں کے ساتھ رکھے گا۔“[1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اے شہنشاہِ مدینہ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام	زینتِ عرشِ مُعلّٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام
مومنو پڑھتے نہیں کیوں اپنے آقا پر دُرود	ہے فرشتوں کا وظیفہ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام
میں وہ سُنّی ہوں جمیلِؔ قادری مرنے کے بعد	میرا لاشہ بھی کہے گا اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام[2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! حُصُولِ ثواب کی خاطر بیان سُننے سے پہلے اَچّھی اَچّھی نیّتیں کر لیتے ہیں۔فرمانِ مُصطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ ”نِیَّۃُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ“ مُسلمان کی نیّت اُس کے عَمَل سے بہتر ہے۔[3]

---

[1]…القول البدیع،الباب الثانی فی ثواب الصلاۃ علی رسول اللّٰہ…الخ،ص ۲۳۳

[2]…قبالۂ بخشش،ص164

[3]…معجم کبیر،سھل بن سعد الساعدی…الخ ۵۹۴۲،۶/۱۸۵،حدیث:۵۹۴۲

مسئلہ: جتنی اَچّھی نیّتیں زِیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

بَیان سُننے کی نیّتیں

☆اچھی اچھی نیّتوں کے ساتھ اوّل تا آخر بیان سنئے، ☆پوری توجہ کے ساتھ بیان سننے کی نیت کیجئے ☆ادب کے ساتھ بیٹھنے کی نیت کیجئے ☆اگر قلم(Pen/ Pencil)، ڈائری آپ کے پاس ہے تو اَہَم نکات نوٹ کرنے کی بھی نیت کر لیجئے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے آج کے بیان کا موضوع ہے **"شانِ مصطفیٰ** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم" جس میں ہم سنیں گے کہ درختوں کا حضور کے ساتھ چلنا کہ درخت اللہ پاک کے آخری نبی، مکی مدنی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ کیسے چلتے تھے؟ شانِ مصطفیٰ، عزت و کرامت کے سب سے زیادہ اسباب کیا ہیں؟، جنت و دوزخ کی چابیوں کے مالک کون ہیں؟، شفاعت پانے کا بہترین ذریعہ کیا ہے؟ اور اس کے علاوہ عشقِ رسول سے مالا مال کئی اہم مفید باتیں سننے کی سعادت حاصل کریں گے۔ اِنْ شَآءَ اللہ

وہ ختمُ الانبیاء تشریف فرما ہونے والے ہیں	نبی ہر ایک پہلے سے سناتا یہ خبر آیا
ربیع پاک تجھ پر اہلِ سنت کیوں نہ قرباں ہوں	کہ تیری بارہویں تاریخ وہ جانِ قمر آیا
چلو اے مُفلسو جو آج مانگو گے وہ پاؤ گے	کہ صدقہ بانٹتا ارض و سَما کا تاجور آیا [1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

[1]... قبالۂ بخشش، ص65

درختوں کا حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ چلنا

حضرت جابر بن عبد اللہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ چلے، یہاں تک کہ ایک کُشادہ وادی میں پڑاؤ ڈالا۔ حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم قضائے حاجت کے لیے تشریف لے گئے، میں پانی کا برتن لے کر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے پیچھے چلا۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِدھر اُدھر نگاہِ اقدس اُٹھائی مگر ستر اور پردہ کے لیے کوئی شے نظر نہ آئی۔ یکایک وادی کے کنارے دو درخت نظر آئے۔ سرورِ عالم، نورِ مجسم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اُن میں سے ایک کے پاس تشریف لے گئے، اس کی ٹہنیوں میں سے ایک ٹہنی اور شاخ کو پکڑ کر فرمایا: ”اللہ پاک کے حکم سے میرے ساتھ میری اطاعت میں چل“ وہ درخت آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ سر جھکا کر یوں چلا جیسے کہ نکیل والا اونٹ اپنے قائد کے ساتھ سر جھکا کر چلتا ہے، حتّٰی کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم دوسرے درخت کے پاس تشریف لائے اور اس کی شاخ پکڑ کر فرمایا: ”اللہ پاک کے حکم سے میری اِتّباع کر اور میرے پیچھے چل“ وہ درخت بھی پہلے درخت کی طرح آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے پیچھے چل پڑا حتّٰی کہ دونوں قریب ہوگئے اور آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ان کے درمیان کھڑے ہوئے اور حکم دیا، اللہ پاک کے حکم سے مجھ پر مل کر پردہ بناؤ چنانچہ وہ دونوں جُڑ گئے۔

حضرت جابر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ فرماتے ہیں: میں دوڑتا ہوا وہاں سے نکلا تاکہ کہیں سرورِ دوعالم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم میرے قریب کا احساس فرماتے ہوئے مزید دُور

جانے کی تکلیف نہ فرمائیں ۔میں دُور جاکر بیٹھ گیا اور کسی خیال میں گم ہو گیا۔اچانک دیکھا تو محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم تشریف لارہے ہیں اور وہ دونوں درخت جُدا ہو کر اپنی جگہ کھڑے ہو چکے ہیں۔[1]

اپنے مولیٰ کی ہے بس شان عظیم جانور بھی کریں جن کی تعظیم

سنگ کرتے ہیں ادب سے تسلیم پیڑ سجدے میں گِرا کرتے ہیں[2]

شعر کی مختصر وضاحت: اللہ پاک کے آخری نبی، محمدِ عربی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ذرا شان تو دیکھو کہ جانور بھی آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی تعظیم کرتے ہیں، پتھر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا اِحترام کرتے ہوئے دُرود و سلام پڑھتے ہیں اور درخت آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں حاضر ہو کر سجدہ ریز ہوتے ہیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

شانِ مصطفٰی

پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے آقا، ہمارے مولا، ہمارے رہبر، شفیعِ محشر صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا مقام و مرتبہ سب نبیوں میں افضل اور سب سے اعلیٰ ہے، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی شان و عظمت کے کیا کہنے! آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی شان یہ ہے کہ آپ کی ذات تب سے ہے جب زمین و آسمان بھی نہ تھا اور یہ جہاں بھی نہ تھا۔خود فرماتے ہیں: **"سب سے پہلے اللہ پاک نے میرا نور پیدا فرمایا اور میرے ہی**

[1]... الوفا، ابن جوزی، مترجم، ص ۳۴۴، لاہور

[2]... حدائق بخشش ص ۱۱۲

نور سے ہر چیز پیدا فرمائی" ۔

میرے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی شان یہ ہے کہ حضرتِ جبرئیل سے دریافت فرماتے ہیں: تمہاری عمر کیا ہے، عرض کرتے ہیں چوتھے حجابِ عظمت میں ستر (70) ہزار برس بعد ایک ستارہ طلوع ہوتا ہے، میں نے اسے بہتّر (72) ہزار بار دیکھا ہے، فرماتے ہیں: اے جبرائیل وہ ستارہ میں ہی ہوں۔ یہ ہے شانِ مصطفیٰ کہ **اللہ** پاک فرماتا ہے: آپ نہ ہوتے تو میں دنیا پیدا نہ کرتا۔ یہ ہے شانِ مصطفیٰ کہ سارے اچھوں سے اچھے نبی، سارے سچوں سے سچے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے نام کو حضرتِ آدم علیہ السلام اپنے لیے وسیلہ بنائیں۔ یہ ہے شانِ مصطفیٰ کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اُنگلی مبارک کے اِشارے سے چاند کے دو ٹکڑے فرمادیں۔ یہ ہے شانِ مصطفیٰ کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم لکڑی کو روشن کردیں اور صحابۂ کرام اس کی روشنی میں گھر پہنچ جائیں۔ یہ ہے شانِ مصطفیٰ کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم صحابیِ رسول کو لکڑی عطا فرمائیں تو وہ تلوار کی طرح کفار کی گردنیں اُتار پھینکے۔ یہ ہے شانِ مصطفیٰ کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کسی کے لیے سونا (Gold) حلال کریں اور کسی ایک کی گواہی دو گواہوں کے برابر قرار دے دیں۔ یارسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! آپ کی شان تو یہ ہے کہ سب آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے حاجت مند ہیں کوئی بھی آپ سے بے نیاز نہیں ہو سکتا۔

سیدی اعلیٰ حضرت اِمام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں

وہ جہنم میں گیا جو اُن سے مستغنی ہوا　　　ہے خلیل اللہ کو حاجت رسول اللہ کی[1]

---

[1]... حدائق بخشش ص ۱۵۲

شعر کی مختصر وضاحت: میرے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی شان یہ ہے کہ کوئی ان سے بے نیاز نہیں ہو سکتا جو بے نیاز ہو گا وہ اپنا ٹھکانہ جہنم بنائے گا کیونکہ آپ کی حاجت تو انبیائے کرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کو ہے اور اللہ کے پیارے خلیل حضرت ابراہیم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام بھی آپ کے محتاج ہیں۔

عزت و کرامت کے سب سے زیادہ اسباب

امام فخر الدین رازی رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: غزوۂ بدر وغیرہ میں اللہ پاک کا فرشتوں کے لشکر نازل فرمانا تاجدارِ عرب محبوبِ ربِّ اکبر صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی تعظیم کے لئے تھا، ورنہ کافروں کو تباہ و برباد کرنے کے لئے ایک فرشتے کا اپنے پر کو ہِلا دینا ہی کافی تھا۔[1]

امام قرطبی رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: کفار کو ہلاک کرنے کے لئے صرف ایک فرشتہ ہی کافی ہے، جیسے حضرت لُوط عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی قوم کے شہر حضرت جبریل عَلَیْہِ السَّلَام کے پروں میں سے ایک پر سے تباہ و برباد کر دیئے گئے اور حضرت صالح عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی قوم ثمود کے علاقے ایک ہی چیخ سے تباہ کر دیئے گئے، لیکن اللہ پاک نے تمام انبیاءِ کرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام پر، حتّٰی کہ صاحبِ ہمت اور بُلند اِرادے رکھنے والے رسولوں پر بھی ہر چیز میں اپنے حبیب صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو فضیلت عطا فرمائی ہے اور اللہ پاک نے اپنے حبیب صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو کرامت اور اعزاز کے وہ اَسباب عطا فرمائے ہیں جو کسی اور کو عطا نہیں کئے، انہی میں سے ایک یہ ہے کہ آپ

---

[1]... تفسیر کبیر، یس، تحت الآیۃ: ۲۸، ۹ / ۲۶۹

صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کے لئے آسمان سے لشکر اتارے اور آیت میں ”وَمَآ اَنْزَلْنَا“ اور ”وَمَا كُنَّا مُنْزِلِيْنَ“ فرما کر گویا کہ اس بات کی طرف اشارہ کر دیا کہ اے حبیب! صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم، فرشتوں کے لشکر نازل کرنا انتہائی عظمت والا کام ہے جس کے لئے آپ کے علاوہ اور کوئی اہلیت نہیں رکھتا اور ہم آپ کے علاوہ کسی اور کے لئے ایسا نہیں کریں گے۔[1]

خدا نے اس قدر اُونچا کیا پایہ محمد کا	نہ پہچانا کسی نے آج تک رُتبہ محمد کا
بحکمِ حق اترتے ہیں فرشتے خاص رحمت کے	کِیا کرتے ہیں جب اَہلِ سُنَن چرچا محمد کا
نہیں ہے جو غلامِ مصطفے بندہ ہے شیطاں کا	وہی ہے بندۂ حق جو ہوا بندہ محمد کا
جمیلِ قادری ایسی سُنا، رنگیں غزل کوئی	کہ بے خود ہو یہاں ہر ایک مستانہ محمد کا[2]

آپ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَام مالک و مختار ہیں

اے عاشقانِ رسول! ہمارے نور والے آقا، مدینے والے مصطفٰی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کی شان کیسی نرالی ہے کہ اُن کے رب نے اُنہیں شرعی احکام کا مالک و مختار بنا کر بھیجا کہ آپ جسے جو چاہے حکم دے سکتے ہیں، جس کے لئے جو چیز چاہے جائز یا ناجائز کر سکتے ہیں، پارہ 22 سورۃُ الاحزاب آیت نمبر 36 میں اِرشاد ہوتا ہے:

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗۤ اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ

ترجمۂ کنزالایمان: اور کسی مسلمان مرد نہ مسلمان عورت کو پہنچتا ہے کہ جب اللہ و

1... تفسیر قرطبی، یس، تحت الآیۃ: ۲۸، ۸ / ۱۸، الجزء الخامس عشر

2... قبالۂ بخشش، ص ۵۰ تا ۵۳

مِنۡ اَمۡرِهِمۡ ؕ وَمَنۡ يَّعۡصِ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ فَقَدۡ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيۡنًا ؕ﴿۳۶﴾

رسول کچھ حکم فرمادیں تو انہیں اپنے مُعاملے کا کچھ اِختیار رہے اور جو حکم نہ مانے اللہ اور اُس کے رسول کا وہ بیشک صریح گمراہی بہکا۔

تفسیر صِراطُ الجنان جلد 8 میں ہے: اِس آیت سے یہ بھی معلوم ہوا کہ حضور پُرنور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اللہ پاک کی عطا سے شرعی اَحکام میں خود مختار ہیں۔ آپ جسے جو چاہے حکم دے سکتے ہیں، جس کے لئے جو چیز چاہے جائز یا ناجائز کرسکتے ہیں اور جسے جس حکم سے چاہے الگ فرماسکتے ہیں۔ (1) حضرتِ سَیِّدُنا داوٗد عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام پر اُتاری جانے والی مُقدَّس کتاب "زبور شریف" میں ہے: **احمد** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم مالِک ہوا ساری زمین اور تمام اُمتوں کی گردنوں کا۔ (2)

اللہ اللہ! شَہِ کونین جلالت تیری
فرش کیا عرش پہ جاری ہے حکومت تیری (3)

آقا کی آمد مرحبا	داتا کی آمد مرحبا
مولیٰ کی آمد مرحبا	اَولیٰ کی آمد مرحبا
اعلیٰ کی آمد مرحبا	والا کی آمد مرحبا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

(1)... تفسیر صراط الجنان، پ ۲۲، الاحزاب، تحت الآیۃ: ۳۶، ۸ / ۳۵۔ بتغیر

(2)... فتاویٰ رضویہ، ۳۰ / ۴۴۵۔

(3)... ذوقِ نعت، ص ۲۴۷۔

جنّت و دوزخ کی چابیاں ہاتھ مُبارک میں دیدی گئیں

مفتی امجد علی اعظمی رَحمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: جو سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو اپنا مالِک نہ جانے سُنَّت کی مٹھاس سے محروم رہے، تمام زمین مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی مِلک ہے، تمام جنّت اُن کی جاگیر ہے، مَلَکُوْتُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ (یعنی آسمانوں اور زمین کی ساری بادشاہی) حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے زیرِ فرمان (یعنی حکم ماننے والے ہیں)، جنّت و نار کی چابیاں دَستِ اَقدس (یعنی ہاتھ مُبارَک) میں دے دی گئیں، رِزق و خیر اور ہر قسم کی عطائیں حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہی کے دَربار سے تقسیم ہوتی ہیں، دُنیا و آخرت حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی عطا کا ایک حصہ ہے۔[1] رَسُوْلُ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اپنے رَب کی عطا سے مالکِ جنّت ہیں، جنّت عطا فرمانے والے ہیں، جسے چاہیں عطا فرمائیں۔[2] بخاری شریف کی حدیث نمبر 71 میں فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہے: اِنَّمَا اَنَا قَاسِمٌ وَّاللہُ یُعْطِیْ یعنی اللہ عَطا کرتا ہے اور میں تقسیم کرتا ہوں۔[3]

رَبّ ہے مُعطی یہ ہیں قاسم — رِزق اُس کا ہے کھلاتے یہ ہیں
اُس کی بخشش اِن کا صَدقہ — دیتا وہ ہے دِلاتے یہ ہیں[4]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! — صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ... بہارِ شریعت، ۱/ ۸۱-۸۳، حصہ: ۱۔

2 ... فتاویٰ رضویہ، ۱۴/ ۶۶۷۔

3 ... بخاری، کتاب العلم، باب من یرد اللہ بہ خیرا یفقہ فی الدین، ۱/ ۴۲، حدیث: ۷۱۔

4 ... حدائقِ بخشش، ص ۴۸۱-۴۸۲۔

جِدھر اِشارہ فرماتے اُسی طرف چاند جھک جاتا

اللہ پاک کی عطا سے مالک و مختار نبی، **اللہ** کے کَرم سے غیبوں پر خبر دار نبی (یعنی غیب کو جاننے والے) صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے سورج کو حکم دیا کہ کچھ دیر رُک جائے، وہ فوراً ٹھہر گیا۔[1] عاشقوں کے امام، اعلیٰ حضرت، امامِ اہلِ سنّت مولانا شاہ امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ کے فرمانِ عالی شان کا خُلاصہ ہے: یہ حدیث اُس حدیث کے علاوہ ہے جس میں مولیٰ علی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کیلئے سُورج کو رُکنے کا حکم اِرشاد فرمایا تھا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ اِسے خِلافتِ رَبُّ الْعِزَّت کہتے ہیں، تمام مخلوقِ اِلٰہی کو اِن کے حکم کی اِطاعت و فرمانبرداری لازم ہے۔ وہ خدا کے ہیں اور جو کچھ خدا کا ہے سب اُن کا ہے، وہ سب سے بڑے محبوب (یعنی پیارے) ہیں، جب دودھ پیتے تھے جُھولے میں چاند اُن کی غلامی کرتا تھا (یعنی بات مانتا تھا)، جِدھر اِشارہ فرماتے اُسی طرف جُھک جاتا، جب دودھ پیتوں کی یہ زبردست حکومت ہے تو اَب (اِعلانِ نبوت کے بعد) کہ خِلافَۃُ الْکُبرٰی کا ظہور جوبنوں پر ہے، سورج کی کیا مجال کہ اُن کے حکم سے پھرے (یعنی فرمانبرداری نہ کرے)۔[2]

چاند اِشارے کا ہِلا حکم کا باندھا سورج
واہ کیا بات شہا تیری توانائی کی[3]

شعر کی مختصر وضاحت: سُبحان **اللہ**! میرے مصطفٰی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی کیا ہی **طاقت و اِختیارات** ہیں کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی مبارک

1... معجم اوسط، باب العین، من اسمه علی، ۳/۱۱۶، حدیث: ۴۰۳۹۔

2... فتاویٰ رضویہ، ۳۰/ ۴۸۵-۴۸۸ ملخصاً۔

3... حدائقِ بخشش، ص ۱۵۴۔

اُنگلی کا اِشارہ ہو تو چاند آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے اِشاروں پہ چلنے کا عادی نظر آئے (جیسا کہ بچپن میں چاند آپ کا دِل بہلانے کے لیے آپ کی اُنگلی کے اِشارے کے ساتھ حرکت کرتا تھا)۔

یارسول اللہ! سورج بھی آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے حکم کا باندھا ہوا ہے کہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللّٰہُ عنہُ کی **ایک نماز کے لیے سورج** کو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے **اُلٹے پاؤں پھیر لیا**۔

مُنوّر کی آمد مرحبا	مُعطّر کی آمد مرحبا
شاہِ بحر و بر کی آمد مرحبا	رسولِ انور کی آمد مرحبا

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اَحکام حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے سپرد ہیں

مفتی امجد علی اعظمی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: اَحکامِ تَشْرِیْعِیَّہ (یعنی حلال و حرام کے اَحکام) حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے قبضے میں کر دیے گئے کہ جس پر جو چاہیں حرام فرمادیں اور جس کے لیے جو چاہیں حلال کر دیں اور جو فرض چاہیں مُعاف فرمادیں۔[1]

علّامہ زرقانی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: اللہ پاک نے دُنیا و آخرت کی تمام زمینوں کا حضور پُرنور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو مالک کر دیا ہے، حضورِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم جنّت کی زمین میں سے جتنی چاہیں جسے چاہیں جاگیر بخشیں تو دُنیا کی زمین کا کیا ذِکر![2]

1... بہارِ شریعت، ۱/ ۸۴، حصہ: ۱۔

2... شرح زرقانی علی المواھب اللدنیۃ، الفصل السادس فی امرائہ ورسلہ...الخ، ۵/ ۴۹۔

مالکُ الاحکام ہونے کے متعلق دو روایات

رَحمتِ عالَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے اِختیارات کے متعلق دو حدیثیں عرض کرتا ہوں: (1) **صحیح مسلم شریف** کی حدیث میں ہے: اللہ پاک کے پیارے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے خطبہ پڑھا اور فرمایا: اے لوگو! تم پر حج فرض کیا گیا لہٰذا حج کرو۔ ایک شخص نے عرض کی: یَا رَسُوْلَ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کیا ہر سال؟ حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم خاموش رہے، اُنھوں نے تین بار یہ پوچھا۔ اِرشاد فرمایا: اگر میں ہاں کہہ دیتا تو تم پر واجب ہو جاتا اور تم سے نہ ہو سکتا۔ (یعنی میں ہاں کہہ دیتا تو تم پر ہر سال حج فرض ہو جاتا اور تم یہ کر نہ پاتے)[1] (2) **بخاری و مسلم** کی حدیث میں ہے کہ حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اگر میں اپنی اُمَّت پر گِراں (یعنی بوجھ) نہ جانتا تو انہیں ہر نماز کے ساتھ یا ہر نماز کے وقت مِسواک کا حکم دیتا۔[2]

کنجی تمہیں دی اپنے خزانوں کی خدا نے　　　محبوب کیا مالک و مختار بنایا
اللہ کی رَحمت ہے کہ ایسے کی یہ قسمت　　　عاصی کا تمہیں حامی و غمخوار بنایا[3]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم شَفاعت کا دَروازہ کھولیں گے

ایک حدیثِ پاک میں "توریت شریف" سے مالک و مختار نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

1... مسلم، کتاب الحج، باب فرض الحج مرۃ فی العمر، ص ۵۳۶، حدیث: ۳۲۵۷۔

2... ترمذی، ابواب الطھارۃ، باب ما جاء فی السواک، ۱/ ۱۰۰، حدیث: ۲۳۔

3... ذوقِ نعت، ص ۴۸۔

کے یہ اَوصاف (یعنی خوبیاں) منقول ہیں: میرے بندے احمدِ مختار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم، اُن کی پیدائش کی جگہ مکۂ مکرمہ اور جائے ہجرت مدینۂ طیبہ ہے، اُن کی اُمَّت ہر حال میں اللہ پاک کی کثیر حمد (یعنی بہت تعریف) کرنے والی ہے۔① قیامت کے دِن مَرتبۂ شَفاعتِ کُبریٰ سرورِ کائنات صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خصوصیات میں سے ہے کہ جب تک حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم شَفاعت کا دَروازہ نہ کھولیں گے کسی کو مجالِ شَفاعت نہ ہو گی، بلکہ حقیقۃً جتنے شَفاعت کرنے والے ہیں، حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے دَربار میں شَفاعت لائیں گے، شفاعتِ کُبریٰ مومن، کافر، فرمانبردار، گنہگار سب کے لیے ہے کہ وہ قیامت کا حِساب شروع ہونے کا اِنتظار جو سخت جان لیوا ہو گا اُس کے لیے لوگ تمنّائیں کریں گے کہ کاش! جہنم میں پھینک دیئے جاتے اور اِس اِنتظار سے نجات پاتے، اِس مصیبت سے چھٹکارا کُفّار کو بھی حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے صَدقے سے ملے گا، جس پر پہلے اور بعد میں آنے والے مُوافقین و مخالفین، مؤمنین و کافرین سب حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی تعریف کریں گے، اِسی کا نام ''مقامِ محمود'' ہے۔②

کیا ہی ذوق افزا شفاعت ہے تمہاری واہ واہ　　قرض لیتی ہے گنہ پرہیز گاری واہ واہ

مکّی کی آمد مرحبا	مَدَنی کی آمد مرحبا
عَرَبی کی آمد مرحبا	قَرَشی کی آمد مرحبا

①... تاریخ ابن عساکر، باب ما جاء من ان الشام یکون ملک اھل الاسلام، ۱/۱۸۶-۱۸۷۔

②... بہارِ شریعت، ۱/۷۰، حصہ: ابتغیر قلیل۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

شَفاعت کی مختلف اَقسام

اے عاشقانِ میلاد! شَفاعت کی اور بھی اَقسام ہیں، مثلاً کتنے ایسے ہوں گے کہ جو بِلا حِساب جنَّت میں داخِل کیے جائیں گے، جن میں چار اَرَب نَوّے کروڑ کی تعداد معلوم ہے، اِس سے بہت زائد اور ہیں، جو اللّٰہ پاک و رَسولِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے عِلْم میں ہیں، کئی وہ ہوں گے جن کا حِساب ہو چکا ہے اور مستحقِ جہنم ہو چکے، اُن کو جہنم سے بچائیں گے اور بعضوں کی شَفاعت فرما کر جہنم سے نکالیں گے اور بعضوں کے دَرَجات بلند فرمائیں گے اور بعضوں سے عذاب کم کروائیں گے۔ ہر قسم کی شَفاعت حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے لیے ثابت ہے۔ اور ہاں! منصبِ شَفاعت حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو دیا جا چکا ہے جیسا کہ **بخاری شریف** کی حدیث نمبر 335 میں شافِعِ روزِ جزا، رَسُولِ خُدا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم فرماتے ہیں: **اُعْطِیْتُ الشَّفَاعَةَ** یعنی مجھے شَفاعت دے دی گئی۔ (1)

حرزِ جاں ذِکرِ شَفاعت کیجئے نار سے بچنے کی صُورت کیجئے
ہم تمہارے ہو کے کس کے پاس جائیں صَدقہ شہزادوں کا رَحمت کیجیے (2)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اشعار کی مختصر وضاحت: اے عاشقانِ رسول! اپنی جان کو محفوظ

---

(1) ... بخاری، کتاب التیمم، باب التیمم، ۱/۱۳۳، حدیث: ۳۳۵۔

(2) ... حدائقِ بخشش، ص ۱۹۴-۱۹۶۔

کرنے کے لیے شفاعت کا ذِکر اپنے گلے کا تعویذ بنالو کہ جیسے تعویذ ہر وقت گلے میں رہتاہے، اسی طرح ذِکرِ شفاعت سے ہر وقت اپنی زبان کو تَر رکھو، اس طرح اے گنہگارو! دوزخ کی آگ سے بچنے کی تمہارے لیے کوئی صورت نکل سکتی ہے، اعمال پر بھروسہ نہیں کیا جاسکتا، حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی شفاعت سے ہی کام بنے گا۔

اے گنہگاروں کو اپنے دامن میں چھپانے والے مہربان آقا! جب ہم آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہی کے ہیں، اگرچہ جیسے بھی ہیں تو پھر ہم مصیبت کے مارے آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا در چھوڑ کر کس کے پاس جائیں، اپنے پیارے شہزادوں (امامِ حسن و حسین رضی اللہ عنہما) کا صدقہ ہم پر اپنی رحمت کی چھاؤں کیجئے۔

دُرُودِ پاک پڑھنے والے کے لیے شفاعت

حدیثِ پاک میں ہے: جس نے یہ کہا: ”اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ“[1] اُس کے لیے میری **شَفاعت واجب** ہو گئی۔[2] ہم گنہگاروں کی شَفاعت فرمانے والے، اپنے رَبّ سے ہمیں بخشوانے والے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا: جس نے مجھ پر 10 مَرتبہ صُبح اور 10 مَرتبہ شام دُرُودِ پاک پڑھا اُسے قِیامت کے دِن میری **شَفاعت** ملے گی۔[3]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

❶... اے اللہ! حضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر رَحمت نازِل فرما اور انہیں قیامت کے روز اپنی بارگاہ میں مُقرَّب مَقام عطا فرما۔

❷... معجم کبیر، رویفع بن ثابت الانصاری، ۵/ ۲۵، حدیث: ۴۴۸۰۔

❸... مجمع الزوائد، کتاب الاذکار، باب مایقول اذا اصبح و اذا امسی، ۱۰/ ۱۶۳، حدیث: ۱۷۰۲۲۔

شَفاعت پانے کا ایک بہترین ذریعہ

اے عاشقانِ رسول! اللہ پاک کے آخری نبی، مکی مدنی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی شَفاعت پانے کا ایک بہترین ذَریعہ **دُرُودِ پاک کی کثرت** بھی ہے، یعنی بہت سارے دُرُودِ پاک پڑھنا یہ بھی شَفاعت کا بہترین ذَریعہ ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ نیک بننے کا طریقہ بنام ”**نیک اعمال**“ کے رِسالے میں بھی روزانہ کم از کم **313 بار** دُرُودِ پاک پڑھنے کی ترغیب موجود ہے، کیا ہی اچھا ہو کہ ہم جس بارہویں والے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا جشنِ وِلادت منا رہے ہیں، اُن پر روزانہ کم از کم **313 بار** دُرُودِ پاک پڑھنے کی عادت بنالیں۔ آیئے! شَفاعت کی خیرات مانگتے ہوئے ہم اپنے بارہویں والے آقا و مولیٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر یہ دُرُودِ شفاعت پڑھتے ہیں، اللہ پاک ہمیں اپنے حبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی شَفاعت سے محروم نہ فرمائے: ”**اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ**“ (1)

گر لبِ پاک سے اِقرارِ شَفاعت ہو جائے ‌ ‌ یوں نہ بے چین رکھے جوششِ عِصیاں ہم کو

نَیِّرِ حَشر نے اِک آگ لگا رکھی ہے! ‌ ‌ تیز ہے دھوپ ملے سایۂ داماں ہم کو (2)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! ‌ ‌ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

(1)... اے اللہ! حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر رحمت نازِل فرما اور انہیں قیامت کے روز اپنی بارگاہ میں مُقَرَّب مقام عطا فرما۔

(2)... حدائقِ بخشش، ص۱۲۶۔

نُور کا کِھلونا

حضرتِ سیِّدُنا عبّاس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے روایت ہے کہ آپ نے رسولِ اکرم، نُورِ مجسم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے عرض کی:" یارَسُولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! مجھے تو آپ کی نُبُوَّت کی نشانیوں نے آپ کے دِین میں داخِل ہونے کی دعوت دی تھی، میں نے دیکھا کہ آپ بچپن میں جُھولے میں چاند سے باتیں کرتے اوراپنی اُنگلی سے اس کی جانب اشارہ کرتے تو جس طرف آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اِشارہ فرماتے،چاند اس جانب جھک جاتا۔ حُضُور پُر نُور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا:"میں چاند سے باتیں کرتا تھااور چاند مجھ سے باتیں کرتا تھا اور وہ مجھے رونے سے بہلاتا تھااور جب چاند عرشِ الٰہی کے نیچے سجدہ کرتا،اس وقت میں اُس کی تَسبِیح کرنے کی آواز سنا کرتا تھا۔[1]

چاند جُھک جاتا جِدھر اُنگلی اُٹھاتے مَہد میں
کیا ہی چلتا تھا اشاروں پر کھلونا نور کا[2]

سلطان کی آمد مرحبا	ذیشان کی آمد مرحبا
غیب دان کی آمد مرحبا	آقائے عطار کی آمد مرحبا

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے خصائص وکمالات کو شمار کرلینا انسان کی طاقت میں نہیں، علمائے ظاہر و باطن سب یہاں عاجز ہیں۔ چنانچہ

حضرت خواجہ صالح بن مبارک بخاری خلیفہ مجاز حضرت خواجہ خواجگان

1... کنزالعمال،کتاب الفضائل،باب فضائل نبینامحمدواسمائه وصفاته البشریه،جز۶، ۱۷۲/۱۱،حدیث:۳۱۸۲۵

2... حدائقِ بخشش،ص۲۴۹۔

سید بہاؤالدین نقشبندی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ "**انیس الطالبین**" ص9 میں لکھتے ہیں:

صوفیائے کرام کا اس امر پر اتفاق ہے کہ نبوت کے سب سے نزدیک مقام و مرتبہ "صِدّیقیت" ہے۔ اور **سلطان العارفین ابو یزید بسطامی** رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ **اللہ** کی بارگاہ میں انسانوں کے درجات کی تفصیل بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں: درجات کی ترتیب میں اعتبار یہ ہے کہ یہاں ایک کے درجات کی انتہا ہوتی ہے وہاں دوسرے کے درجات کی ابتداء ہوتی ہے آپ فرماتے ہیں: سب سے نیچے عام مومنین کا درجہ ہے اس سے اوپر اولیاء ان سے اوپر شہداء ان سے اوپر صدیقین ان سے اوپر انبیائے کرام ان سے اوپر **اللہ** کے رسول، رسولوں سے اوپر صاحبِ ہمت اور بُلند اِرادے رکھنے والے رسولوں اور ان کے مقام کی انتہاء سے محبوبِ خدا محمد مصطفیٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے مقام کی ابتدا ہے۔ اور حضرتِ محمد مصطفیٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے مقام کی کوئی انتہاء نہیں اور **اللہ** پاک کے سوا کوئی اور آپ کے مقام کی انتہا نہیں جانتا۔ عالَمِ ارواح میں جب **اللہ** پاک نے سب روحوں سے عہد لیا اس دن روحوں کا مقام انہی مرتبوں پر تھا جو بیان کیے گئے ہیں اور قیامت کے دن بھی انہی مرتبوں پر ہوں گے۔[1] یعنی ہمارے آقا، دوعالم کے داتا کا مرتبہ عالَمِ ارواح میں بھی سب سے بلند تھا اور قیامت میں بھی سب سے بلند ہو گا۔

لعابِ دہن کا کمال

اے عاشقانِ رسول! سیدِ عالم، نورِ مجسم تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر

---

[1] ... سیرت رسول عربی، 550ص بحوالہ انیس الطالبین (مُتَرجَم)، قسم اوّل، ولی اور ولایت کی تعریف، ص ۳۴

بھیجے گئے۔اس رحمت کا عالم یہ تھا کہ **اللہ** پاک نے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے لعابِ دہن (یعنی تھوک مبارک میں) وہ برکت رکھی کہ جو زخمیوں اور بیماروں کے لئے شفاء اور زہر کا اثر دُور کرنے والا تھا۔ چنانچہ

روایت میں ہے کہ ہجرت کی رات حضور رحمتِ عالم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اپنے دولت خانہ سے نکلے اور حضرت سَیِّدُنا ابو بکر صدیق رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ بھی آپ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے ساتھ تھے ،جب آپ غارِ ثور میں پہنچے تو حضرت ابو بکر صدیق رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ پہلے خود غار میں داخل ہوئے اور اچھی طرح غار کی صفائی کی اور اپنے کپڑوں کو پھاڑ پھاڑ کر غار کے تمام سوراخوں کو بند کیا ، پھر حضورِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم غار کے اندر تشریف لے گئے اور حضرت ابو بکر صدیق رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کی گود میں اپنا سر مبارک رکھ کر سو گئے۔ حضرت ابو بکر صدیق رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ نے ایک سوراخ کو اپنی ایڑی سے بند کر رکھا تھا، سوراخ کے اندر سے ایک سانپ نے بار بار یارِ غار کے پاؤں میں کاٹا، مگر جاں نثار نے اس خیال سے پاؤں نہیں ہٹایا کہ رحمتِ عالم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے خوابِ راحت میں خلل نہ پڑ جائے۔ مگر درد کی شدت سے یارِ غار کے آنسوؤں کی دھار کے چند قطرات سرورِ کائنات صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے رُخسار پر نثار ہو گئے۔ جس سے رحمتِ عالم بیدار ہو گئے اور اپنے یارِ غار کو روتا دیکھ کر بے قرار ہو گئے۔ پوچھا ابو بکر کیا ہوا؟ عرض کیا یارسول اللہ! مجھے سانپ نے کاٹ لیا ہے یہ سُن کر حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے زخم پر اپنا لعابِ دہن لگا دیا، جس سے فوراً ہی سارا درد جاتا رہا اور زخم بھی اچھا ہو گیا۔ [1]

---

[1] ... تفسیر روح البیان، پ۱۰، التوبہ، تحت الآیۃ: ۴۰، ۳/۴۵۳

صدیق بلکہ غار میں جاں اس پہ دے چکے	اور حفظ جاں تو جان فروض غرر کی ہے
ہاں تونے ان کو جان انھیں پھیر دی نماز	پر وہ تو کر چکے تھے جو کرنی بشر کی ہے
ثابت ہوا کہ جملہ فرائض فروع ہیں	اصل الاصول بندگی اس تاجور کی ہے

اشعار کی مختصر وضاحت! یارسول اللہ! ہجرت کی رات غارِ ثور میں حضرتِ صدیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ نے آپ کی حفاظت کی خاطر غار کے سوراخ سے سانپ کے کاٹنے کی تکلیف برداشت کی گویا اپنی جان دے دی حالانکہ جان کی حفاظت کرنا تمام فرائض پر مقدم ہے اور حضرت علی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ نے آپ کی نیند کی خاطر اپنی عصر کی نماز کا وقت ختم کرلیا جبکہ عصر کی نماز سب نمازوں سے افضل ہونے کا درجہ رکھتی ہے مگر انہوں نے وہ بھی آپ پر قربان کردی۔ انہوں نے وہ کردیا جس کی انسان قدرت رکھتا ہے مگر دوعالم کے داتا، مالک و مختار آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی شانِ عظمت کی بلندی ہے کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے صدیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کو جان واپس کردی کہ لعابِ دہن سے سانپ کے زہر کو ختم کردیا اور حضرت علی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کی قضا نماز سورج واپس کرکے نماز ادا کروادی۔ ان دونوں واقعات سے یہ ثابت ہوا کہ تمام فرائض شاخوں کی مثل ہیں اور حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خدمت و فرمانبرداری تمام فرائض کی بنیاد ہے، جڑ ہے اور جڑ ہے تو شاخیں ہری ہیں۔

پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے پیارے آقا، مدینے والے مصطفٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے لُعابِ دہن سے صرف صدیقِ اکبر ہی فیض یاب نہیں ہوئے بلکہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے لعابِ دہن کی برکات سے دیگر صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوان

نے بھی فیض پایا ہے جیسا کہ

مولیٰ مشکل کُشا، حضرت علی المرتضیٰ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کے آشوبِ چشم کے لئے یہ لعابِ دہن "شِفاءُ العَیْن" بن گیا۔ حضرت رِفاعہ بن رافع رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کی آنکھ میں جنگِ بدر کے دن تیر لگا اور آنکھ پھُوٹ گئی مگر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے لعابِ دہن سے ایسی شفا حاصل ہوئی کہ درد بھی جاتا رہا اور آنکھ کی روشنی بھی برقرار رہی۔

حضرت ابو قتادہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کے چہرے پر تیر لگا، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اس پر اپنا لعابِ دہن لگا دیا فوراً ہی خون بند ہو گیا اور پھر زندگی بھر ان کو کبھی تیر و تلوار کا زخم نہ لگا۔

اے عاشقانِ رسول! ہم تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے **خصائص و معجزات اور لُعابِ دہن کی برکتوں** کے بارے میں سن رہے ہیں۔ یوں تو **اللہ** پاک نے ہر نبی عَلَیْہِ السَّلَام کو عظمت و شان عطا فرمائی ہے اور زمانے کے اعتبار سے انہیں مختلف معجزات بھی عطا فرمائے ہیں۔

اللہ پاک نے اپنے پیارے حبیب مکی مدنی مصطفیٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو جتنے معجزات عطا فرمائے ہیں ان کی حتمی تعداد ابھی تک کوئی بیان نہیں کر سکا۔ نویں سِنِ ہجری کے بزرگ حضرت علامہ جلال الدین سیوطی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے جو 500 سے زائد کتب کے مصنف ہیں انہوں نے 20 سال کی بڑی محنت کے بعد آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے خصائص پر دو کتب تالیف فرمائیں جن میں آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ایک ہزار (1000) سے کچھ زائد معجزات کا بیان ہے۔ جو مکمل نہیں بلکہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

وَسَلَّم کے معجزات میں سے کچھ ہیں۔

پیارے اسلامی بھائیو! نبیٔ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی شان بہت بلند ہے

☆ **شانِ مصطفیٰ کی بلندیوں کے کیا کہنے کہ اللہ پاک نے آپ** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو سب نبیوں سے پہلے پیدا کیا اور سب سے آخر میں دنیا میں مبعوث فرمایا۔[1] ☆ **شانِ مصطفیٰ کی بلندیوں کے کیا کہنے کہ** عالمِ اَرواح ہی میں آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو نبوت سے سرفراز فرمایا گیا اور اسی عالم میں دیگر انبیاءِ کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کی روحوں نے آپ کی روحِ انور سے فیض حاصل کیا۔[2] ☆ **شانِ مصطفیٰ کی بلندیوں کے کیا کہنے کہ** عالم اَرواح میں دیگر انبیاءِ کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کی روحوں سے اللہ پاک نے عہد لیا کہ اگر وہ حضورِ انور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے زمانے کو پائیں تو آپ پر ایمان لائیں اور آپ کی مدد کریں۔[3] ☆ **شانِ مصطفیٰ کی بلندیوں کے کیا کہنے کہ آپ** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا اسمِ مبارک عرش کے پایہ پر اور ہر ایک آسمان پر اور جنت کے درختوں اور محلات پر اور حُوروں کے سینوں پر اور فرشتوں کی آنکھوں کے درمیان لکھا گیا ہے۔[4] ☆ **شانِ مصطفیٰ کی بلندیوں کے کیا کہنے کہ آپ** عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کا اسمِ مبارک **مُحَمَّد**، اللہ پاک کے اسمِ مبارک **محمود** سے نکلا ہے۔[5] ☆ **شانِ مصطفیٰ کی بلندیوں کے کیا**

---

1 ...المواهب اللدنية مع شرح زرقانی، المقصد الاول---الخ، فی تشریف اللّٰہ تعالی له---الخ، ج ۱، ص ۶۷۔

2 ...المواهب اللدنية مع شرح زرقانی، المقصد الاول---الخ، فی تشریف اللّٰہ تعالی له---الخ، ج ۱، ص ۶۳۔

3 ...المواهب اللدنية مع شرح زرقانی، المقصد الاول---الخ، فی تشریف اللّٰہ تعالی له---الخ، ج ۱، ص ۷۷۔

4 ...الخصائص الکبریٰ، باب: خصوصیته بکتابة اسمه الشریف مع اسم اللّٰہ تعالی--الخ، ج ۱، ص ۱۲-۱۳۔

5 ...الخصائص الکبریٰ، باب: اختصاصه صلی اللّٰہ علیه وسلم باشتقاق اسمه الشریف---الخ، ج ۱، ص ۱۳۴

کہنے کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے اسمائے مبارکہ میں سے تقریباً ستر (70) نام وہی ہیں جو اللہ پاک کے ہیں ☆ **شانِ مصطفٰی کی بلندیوں کے کیا کہنے کہ آپ** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا ایک اسم مبارک **احمد** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہے۔ آپ سے پہلے جب سے دنیا پیدا ہوئی کسی کا یہ نام نہ تھا تاکہ اس بات میں کسی کو شک وشبہ کی گنجائش نہ رہے کہ قرآن پاک سے پہلے کی آسمانی کتب میں جو **احمد** کا ذکر ہے وہ آپ ہی ہیں [1] ☆ **شانِ مصطفٰی کی بلندیوں کے کیا کہنے کہ آپ** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اپنے پیچھے سے ایسا دیکھتے جیسا کہ سامنے سے دیکھتے۔ رات کو اندھیرے میں ایسا دیکھتے جیسا کہ دن کے وقت اور روشنی میں دیکھتے۔ [2] ☆ **شانِ مصطفٰی کی بلندیوں کے کیا کہنے کہ آپ** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے دہنِ مبارک کا لعاب کھارے پانی کو میٹھا بنادیتا اور شیر خوار بچوں کے لئے دودھ کا کام دیتا۔ [3] ☆ **شانِ مصطفٰی کی بلندیوں کے کیا کہنے کہ آپ** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی سننے کی قوت سب سے بڑھ کر تھی۔ یہاں تک کہ اکثر ہجومِ ملائکہ کے سبب سے آسمان میں جو آواز پیدا ہوتی ہے آپ وہ بھی سُن لیتے تھے۔ حضرت جبرائیل عَلَیۡہِ السَّلَام ابھی سِدرۃُ الۡمُنۡتَہٰی میں ہوتے کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ان کے بازوؤں کی آواز سُن لیتے تھے اور جب وہ وہاں سے آپ کی طرف وحی کیلئے اُترنے لگتے تو آپ ان کی خوشبو سُونگھ لیتے۔ آسمان کے دروازوں کے کھلنے کی آواز بھی آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سُن لیا کرتے تھے۔ ☆ **شانِ مصطفٰی کی بلندیوں کے کیا کہنے کہ آپ** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

---

[1] ... شرح الزرقانی علی المواھب، المقصد الثانی ۔۔۔ الخ، الفصل الاول فی اسمائه ۔۔۔ الخ، ج ۴، ص ۲۳۲۔۲۳۴ ملخصًا۔

[2] ... الخصائص الکبریٰ، باب: المعجزة والخصائص فی عینیه الشریفتین، ج ۱، ص ۱۰۴ ملتقطًا

[3] ... الخصائص الکبریٰ، باب: الایات فی فمه الشریف وریقه واسنانه، ج ۱، ص ۱۰۵

ایسے بشر ہیں کہ جن کا سایہ نہ تھا کیونکہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نور ہی نور ہیں اور نور کا سایہ نہیں ہوتا۔[1] **شانِ مصطفٰی کی بلندیوں کے کیا کہنے** کہ اللہ پاک نے اپنی شریعت کا آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو مختارِ کل بنا دیا ہے، آپ جس کے لئے جو چاہیں حلال فرمادیں اور جس کے لئے جو چاہیں حرام فرمادیں۔

اِصالتِ کل امامتِ کل سِیادَتِ کل اِمارتِ کل

حکومتِ کل وِلایتِ کل خدا کے یہاں تمہارے لئے

مختصر وضاحت: یارسول اللہ! **اللہ** پاک کے ہاں سے آپ کو یہ رتبہ ملا ہے کہ آپ ہی سب کی اصل، آپ ہی سب کے امام، آپ ہی سب کے سردار، آپ ہی انبیاء کے سردار، آپ ہی کے پاس تمام حکومت اور آپ ہی کو سب کی ولایت حاصل ہے۔

حکیم کی آمد مرحبا	عظیم کی آمد مرحبا
اچھے کی آمد مرحبا	پیارے کی آمد مرحبا

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

12 مدنی کاموں میں سے ایک مدنی کام "صدائے مدینہ"

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اِخلاص واِستقامت کے ساتھ نیکی کی دعوت عام کرنے اور عشقِ رسول حاصل کرنے اور دوسروں کے اس کے جام پلانے کے لئے ذیلی حلقے کے 12 مَدنی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصّہ لیجئے۔ ان 12 مَدنی کاموں میں سے ایک

[1] ...الخصائص الکبریٰ، باب: الایة فی انه صلی اللّٰه علیه وسلم لم یکن یری له ظل، ج ۱، ص ۱۱٦۔

مدنی کام روزانہ **"صَدائے مدینہ لگانا"** بھی ہے۔ **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول میں مُسلمانوں کو نمازِ فَجر کے لئے جگانے کو صَدائے مدینہ لگانا کہتے ہیں۔ یقیناً فی زمانہ مُسلمان دِین سے بہت دُور اور فکرِ آخرت کو چھوڑ کر دُنیا کی فکر میں مصروف ہیں۔ سُنَن ونَوافل تو دُور کی بات لوگوں کی اَکْثَرِیَّت فرض نمازیں تک قضا کر دیتی ہے۔ اسی وجہ سے ہماری مَساجد وِیران ہو گئیں، ایسے میں انہیں دوبارہ آباد کرنے کا عزم کرنا اور اسی عزم کی تکمیل کے لیے مسلسل کوشش کرنا یقیناً سَعادَت کی بات ہے۔ لہٰذا کوشش کیجئے! اور مَساجد کی آبادکاری کے لئے روزانہ صَدائے مدینہ لگانے کا معمول بنالیجئے۔ جیسا کہ

امیر المؤمنین اور صدائے مدینہ

اَمِیْرُالمؤمنین حضرت سیِّدُنا عُمَر فارُوقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کا یہ معمول تھا کہ آپ جب نمازِ فجر کے لیے تَشْرِیف لاتے توراستے میں لوگوں کو نماز کے لیے جگاتے ہوئے آتے، نیز اَذانِ فجر کے فوراً بعد اگر مسجد میں کوئی سویا ہوتا تو اسے بھی جگاتے۔[1]

یاد رکھئے! اگر ہماری اِنْفِرادی کوشش سے ایک اسلامی بھائی بھی نمازی بن گیا تو اسے تو نیک اَعْمال کا ثواب ملے گا ہی، ساتھ ہی ساتھ ہم بھی اس ثواب سے مالامال ہوں گے۔ کیونکہ "نیکی کی طرف رَہنُمائی کرنے والا بھی نیکی کرنے والے کی طرح ہے۔"[2]

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! کامل مسلمان بننے کے لئے، غیبت کرنے سُننے کی عادت نکالنے، نمازوں اور سُنَّتوں کی عادت ڈالنے کے لئے دعوتِ اسلامی

---

[1]... الطبقات لابن سعد، رقم ۵۶، عمربن خطاب، ۳ / ۲۶۳

[2]... ترمذی، کتاب العلم، باب ماجاء الدال علی الخیر کفاعلہ، ۴ / ۳۰۵، حدیث: ۲۶۷۹

کے مَدَنی ماحول سے ہر دَم وابَستہ رہیے ، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ ! مُعاشرے کے کئی بگڑے ہوئے اَفراد دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول کی بَرَکت سے راہِ راست پر آچکے ہیں۔ چنانچہ

مدنی بہار

مَتھرا (ہند) کے ایک اسلامی بھائی کا بیان کچھ یوں ہے، میں ایک ماڈَرن نوجوان تھا، فلمیں ڈِرامے دیکھنا میرا مشغلہ تھا، مکتبۃُ المدینہ سے جاری ہونے والا آڈیو بیان " T.V کی **تباہ کاریاں** " سُننے کا شَرَف حاصِل ہوا ، جس نے میری کایا پلٹ دی ، میں دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے مُنسلِک ہو گیا۔ مجھے Apendix کی بیماری ہو گئی اور ڈاکٹر نے آپریشن کا مشورہ دیا۔ میں گھبرا گیا، ایسے میں دعوتِ اسلامی کے ایک مبلِّغ کی انفِرادی کوشِش سے زندگی میں پہلی بار عاشِقانِ رسول کے ساتھ **تین دن کے لئے سُنّتوں کی تربیّت کے مَدَنی قافلے** کا مُسافِر بن گیا ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ ! **مَدَنی قافلے** کی بَرَکت سے بِغیر آپریشن کے میرا مرض جاتا رہا اور میرے جذبے کو مدینے کے 12 چاند لگ گئے، اب ہر ماہ تین دن کے مَدَنی قافلے میں سفر کی سعادَت حاصِل کرتا، ہر ماہ نیک اعمال کا رِسالہ جَمْع کرواتا اور مسلمانوں کو نمازِ فَجر کے لئے جگانے کے لیے **صدائے مدینہ** لگاتا ہوں۔ [1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

نگران شوری حاجی محمد عمران کی ایپ (Application) کا تعارف

دعوتِ اسلامی دنیا بھر میں دِین کی تبلیغ کے لیے مصروفِ عمل ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ

---

[1] ... فیضانِ سنت، ص ۲۴۷

دعوت اسلامی کے آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ (I.T Department) نے عاشقانِ رسول کے لیے ایک بہت ہی شاندار کام نگران شوریٰ حاجی محمد عمران عطاری مَدَّظِلُّہُ الْعَالِی کے نام سے بھی ایک ایپ بنام **مولانا محمد عمران عطاری** کی صورت میں کیا ہے یہ ایپ لاؤنچ کی جاچکی ہے۔ جس میں نگران شوریٰ حاجی محمد عمران عطاری مَدَّظِلُّہُ الْعَالِی کے آڈیو (Audio)، ویڈیو (Video) بیانات، شارٹ کلپ، مختلف مصروفیات، مدنی چینل ریڈیو، ڈاؤن لوڈ، سرچ اور شیئرنگ کی سہولتیں موجود ہیں۔ اس ایپلی کیشن میں مدنی چینل پر ہونے والے پروگرامز بھی شامل کئے جاتے ہیں۔ اس میں موجود " Live Chat" آپشن کے ذریعے آپ اپنے مفید مشورے بھی دے سکتے ہیں۔ لہٰذا آج ہی اس موبائل ایپلی کیشن کو پلے اسٹور (Play Store) یا ایپ اسٹور (App Store) سے ڈاؤن لوڈ کیجئے اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دِلایئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

لباس پہننے کی سنتیں اور آداب

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے رسالے **"163 مدنی پھول"** سے لباس کے متعلق کچھ مَدَنی پھول پیش کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہوں۔

فرامینِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ملاحظہ کیجئے: ❀ جِنّ کی آنکھوں اور لوگوں کے سَتْر کے درمیان پردہ یہ ہے کہ جب کوئی کپڑے اُتارے تو بِسْمِ اللّٰہ کہہ لے۔[1]

---

[1] ...اَلْمُعْجَمُ الْاَوْسَط، ۲/۵۹ حدیث ۲۵۰۴

مشہور مفسرِ قرآن، حکیمُ الاُمَّت حضرت مفتی احمد یار خان رَحمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: جیسے دیوار اور پردے لوگوں کی نگاہ کیلئے آڑ بنتے ہیں ایسے ہی یہ اللہ پاک کا ذکر جنّات کی نگاہوں سے آڑ بنے گا کہ جنات اس (یعنی شرمگاہ) کو دیکھ نہ سکیں گے۔[1] ❀ جو شخص کپڑا پہنے اور یہ پڑھے: **اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ كَسَانِیْ هٰذَا وَرَزَقَنِیْهِ مِنْ غَیْرِحَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّةٍ**۔ تو اس کے اگلے پچھلے گناہ مُعاف ہو جائیں گے۔[2] ❀ جو باوُجُودِ قدرت زیب وزینت کا لباس پہننا تواضُع (یعنی عاجِزی) کے طور پر چھوڑ دے تو اللہ پاک اس کو کرامت کا حُلّہ پہنائے گا۔[3] ❀ خَاتَمُ الْمُرْسَلِین، رَحمَۃٌ لِّلْعٰلَمِین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا مبارَک لباس اکثر سفید کپڑے کا ہوتا۔[4] ❀ لباس حلال کمائی سے ہو اور جو لباس حرام کمائی سے حاصل ہوا ہو، اس میں فرض و نَفل کوئی نماز قبول نہیں ہوتی۔[5] ❀ پہنتے وَقت سیدھی طرف سے شروع کیجئے (کہ سنت ہے) مثلاً جب کُرتا پہنیں تو پہلے سیدھی آستین میں سیدھا ہاتھ داخل کیجئے پھر اُلٹا ہاتھ اُلٹی آستین میں[6] ❀ اِسی طرح پاجامہ پہننے میں پہلے سیدھے پائنچے میں سیدھا پاؤں داخِل کیجئے اور جب (کُرتا یا پاجامہ) اُتارنے لگیں تو اس کے برعکس (اُلٹ) کیجئے یعنی اُلٹی طرف سے شروع کیجئے۔ دعوتِ اسلامی

---

1 ...مراٰۃ المناجیح، ۱/۲۶۸

2 ...شُعَبُ الْاِیمان ج ۵ ص ۱۸۱ حدیث ۶۲۸۵

3 ...ابوداؤد ۴/۳۲۶ حدیث: ۴۷۷۸

4 ...کَشْفُ الْاِلْتِباس فِی اسْتِحْبابِ اللِّباس لِلشَّیْخ عبدالْحَقّ الدّھلَوی ص ۳۶

5 ...اَیضاً ص ۴۱

6 ...اَیضاً ۴۳

کے مکتبۃُ المدینہ کی 1197 صَفحات پر مشتمل کتاب "بہارِ شریعت" جلد 3 صَفحَہ 409 پر ہے: سنت یہ ہے کہ دامن کی لمبائی آدھی پنڈلی تک ہو اور آستین کی لمبائی زیادہ سے زیادہ انگلیوں کے پَوروں تک اور چوڑائی ایک بالِشت ہو۔[1] ❁ سنت یہ ہے کہ مرد کا تہبند یا پاجامہ ٹخنے سے اُوپر رہے۔[2] مرد مردانہ اور عورت زَنانہ ہی لباس پہنے چھوٹے بچّوں اور بچیوں میں بھی اِس بات کا لحاظ رکھئے۔ ❁ دعوتِ اسلامی کے اِشاعتی ادارے مکتبۃُ المدینہ کی 1250 صَفحات پر مشتمل کتاب، "بہارِ شریعت" جلد اوّل صَفحَہ 481 پر ہے: مرد کے لیے ناف کے نیچے سے گھٹنوں کے نیچے تک "عورت" ہے، یعنی اس کا چھپانا فرض ہے۔ ناف اس میں داخِل نہیں اور گھٹنے داخِل ہیں۔ ❁ **تکبُّر** کے طور پر جو لباس ہو وہ ممنوع ہے **تکبُّر** ہے یا نہیں اِس کی شَناخت یوں کرے کہ ان کپڑوں کے پہننے سے پہلے اپنی جو حالت پاتا تھا اگر پہننے کے بعد بھی وُہی حالت ہے تو معلوم ہوا کہ ان کپڑوں سے تکبُّر پیدا نہیں ہوا۔ اگر وہ حالت اب باقی نہیں رہی تو تکبُّر آ گیا۔ لہٰذا ایسے کپڑے سے بچے کہ تکبُّر بہت بُری صِفَت ہے۔[3]

طرح طرح کی ہزاروں سنّتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی دو کتب **"بہارِ شریعت"** حِصّہ 16 (312 صفحات) اور 120 صفحات پر مشتمل کتاب **"سُنّتیں اور آداب"** ھدِیَّۃً طلب کیجئے اور اس کا مطالعہ فرمائیے، سنتوں کی تربِیَت کا ایک بہترین ذریعہ دعوتِ اسلامی کے قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سفر بھی ہے۔

---

1 ... رَدُّالمُحتار ج ۹ ص ۵۷۹

2 ... مراٰۃ، ج ۶ ص ۹۴

3 ... بہارِ شریعت ج ۳ ص ۴۰۹، رَدُّالمُحتار ج ۹ ص ۵۷۹

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دُعائیں۔

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ
الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔ [1]

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ سیِّدُنا انس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔ [2]

---

1 ... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

2 ... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

﴿3﴾ رَحمت کے سَتّر (70) دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ ①

﴿4﴾ چھ (6) لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہ

حضرت اَحمد صاوِی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ بَعض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ (6) لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔ ②

﴿5﴾ قُربِ مُصْطفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدِّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے درمیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صَحابۂ کِرام رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شَخْص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔ ③

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

---

❶ ...القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

❷ ...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

❸ ...القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ مُعَظَّم ہے: جو شَخص یُوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔ ①

﴿1﴾ ایک ہزار دن تک نیکیاں

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرتِ سیِّدُنا ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔ ②

﴿2﴾ گویا شَبِ قَدْر حاصل کرلی

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْم

(خُدائے حَلیم و کریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائق نہیں، اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروردگار ہے۔)

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔ ③

---

❶ ...الترغیب والترھیب، کتاب الذکر والدعاء، ۲/۳۲۹، حدیث: ۳۰

❷ ...مجمع الزوائد، کتاب الادعیۃ، باب فی کیفیۃ الصلاۃ...الخ، ۱۰/۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

❸ ...تاریخ ابنِ عساکر، ۱۹/۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵